سوال

ت کرنے 131 حکم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ہو رہے ہیں کہ کوئی مفصل بات ہو جس کی بنا پر ہم اس عمل کو چھوڑ دیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

تہ!

بعد!

گمراہی ہے، اور ہر گمراہی انسان کو جہنم میں لے جانے والی ہے۔

دین میں نئی نئی بدعتیں ایجاد کرنے کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ضلالت و گمراہی سے تعبیر کرتے ہوئے فرمایا :

''وَاِیَّاکُمْ وَمُحْدَثَاتِ الْاُمُورِ فَاِنَّ کُلَّ مُحْدَثَۃٍ بِدْعَۃٌ وَکُلَّ بِدْعَۃٍ ضَلَالَۃٌ'' (سنن ابی داود کتاب السنۃ باب فی لزوم السنۃ ح 4607)

اور تم نو ایجاد شدہ کاموں سے بچو یقینا ہر نو ایجاد شدہ چیز بدعت ہے اور ہر بدعت گمراہی ہے۔

آپ نے ان بدعات کو مردود قرار دیتے ہوئے فرمایا :

''مَنْ اَحْدَثَ فِی اَمْرِنَا ہٰذَا مَا لَیْسَ مِنْہُ فَھُوَ رَدٌّ'' (صحیح مسلم کتاب الاقضیۃ باب نقض الاحکام الباطلۃ ورد محدثات الامور ح 1718)

جس نے بھی ہمارے اس دین میں کوئی ایسی چیز ایجاد کی جو اس میں سے نہیں ہے تو وہ مردود ہے۔

آپ اپنے ہر خطبہ میں ارشاد فرماتے تھے :

''فَاِنَّ خَیْرَ مُحَمَّدٍ اُوحَدِیثِ شَرُّ الْاُمُورِ مُحْدَثَاتُھَا وَکُلُّ بِدْعَۃٍ ضَلَالَۃٌ'' (صحیح مسلم کتاب الجمعۃ باب تخفیف الصلاۃ والخطبۃ ح 867)

ایجاد شدہ کام ہیں اور ہر بدعت گمراہی ہے۔

جہلاء بالصحیح اگبزیکوئی براسطے اور دقیانوس کے القاب سے ملقب ہو جاتا ہے۔

لیے کتاب کا ضرور کریں جو کتاب و سنت ڈاٹ کام کے درج ذیل پتہ پر دستیاب ہے۔

http://www.kitabosunnat.com/kutub-library/article/urdu-islami-kutub/19-taqabul-masalik/190-quran-khawani-ki-shari-hasiyat.html

ہذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

کتاب الصلاۃ جلد 1